بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان کے روزے کے ساتھ منت کے روزے کی نیت کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

رمضان کے فرض ادا روزے کے ساتھ منت کے روزے کی نیت کرلی، تو کیا حکم ہے؟ کیا دونوں ادا ہوجائیں گے؟

جواب

ایک ہی روزے میں فرض اور منت دونوں کی نیت نہیں ہو سکتی، بلکہ رمضان میں صرف رمضان کے روزے ہی ادا ہوں گے، لہذا اگر کسی نے رمضان کے فرض ادا روزے میں فرض اور منت دونوں کی نیت کر بھی لی، تو یہ صرف رمضان کا روزہ شمار ہوگا، منت کا روزہ شمار نہیں ہوگا۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے" وإذا نوى واجبا آخر في يوم رمضان يقع عن رمضان "ترجمہ: رمضان میں اگر کسی اور واجب روزے کی نیت کی، تو رمضان کا روزہ واقع ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 196، مطبوعہ: کوئٹہ)

اسی طرح بہار شریعت میں صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "رمضان کے مہینے میں کوئی اور روزہ رکھا اور اُسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہ ماہِ رمضان ہے، جب بھی رمضان ہی کا روزہ ہوا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 970، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4696

تاریخ اجراء: 09 شعبان المعظم 1447ھ/29 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net